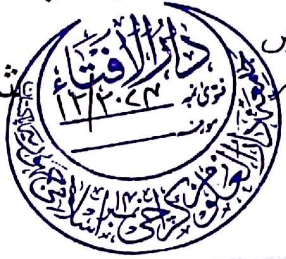


السلام علیکم

محترم آپ کو 2 عدد سکرین شارٹ بھیج رہا ہوں جو کہ مجھے ٹیلی نار کمپنی کو جانب سے میسج کے ذریعے موصول ہوئے ہیں۔ آپ سے ان کے بارے میں پوچھنا تھا کہ ان کا استعمال کرنا کیسا ہے۔ اگر جائز نہیں تو حاصل شدہ بیلنس کا کیا کیا جائے۔

وفاقت، کیش بینک کا مطلب یہ ہے کہ اکاؤنٹ میں باقاعدہ رقم آتی ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر اسے نکال کر استعمال بھی کر سکتا ہے۔



200% Cashback on Mobile Load: Aaj *786# dial ker key apny Easypaisa Account se kisi bhi network ka mobile load karain aur double raqam wapis paen (Max. Rs.200).

آج *786# ڈائل کر کے اپنے ایزی پیسے اکاؤنٹ سے کسی بھی نیٹ ورک کا موبائل لوڈ کریں اور ڈبل رقم واپس پائیں۔

1 6:00 pm

Easypaisa 2:45 pm ^

Ready for today's Appy Hour?

Deposit Rs.1000 or more cash in your Easypaisa account between 4PM to 5PM TODAY, maintain it till day end and get a flat cashback of Rs.100. Offer valid only for customers with an account balance less than Rs.1000 on day end, 4th Dec. Cashback will be posted tomorrow. T&Cs apply.

آج کے دن چار بجے سے پانچ بجے تک

اپنے ایزی پیسے اکاؤنٹ

میں ہزار یا اس سے زیادہ

کا بیلنس جمع کروائیں

اور دن کے اختتام تک

اپنے اکاؤنٹ میں

100 روپے کا

کاش بیک ملے گا۔ پیش شرطوں اور شرائط کو پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامداً ومصلياً

(۱)۔۔۔ سوال میں ذکر کردہ ٹیلی نار کمپنی کی پہلی آفر حاصل کرنے کے لیے اگر اکاؤنٹ میں کوئی متعین رقم رکھنا مشروط نہ ہو، بلکہ کسی بھی نیٹ ورک پر محض رقم منتقل (لوڈ) کرنے پر کمپنی کی طرف سے دوبارہ کچھ رقم مفت دی جائے تو اس صورت میں مذکورہ آفر کا استعمال کرنا جائز ہے، اور اس سے حاصل ہونے والے بیلنس کو استعمال کرنا بھی درست ہے، کیونکہ یہ کمپنی کی طرف سے ملنے والا انعام ہے۔

الدر المختار (۵ / ۲۵۴)

وبقي ما يجوز تعليقه بالشرط..... ويصح تعليق هبة وحوالة وكفالة وإبراء عنها بملائم.

وحاشية ابن عابدين (۵ / ۲۴۹)

ويصح تعليق الهبة بشرط ملائم كوهبتك على أن تعوضني كذا،

فقه البيوع: ۲/۸۱۱

ماجرى به عمل بعض التجار انهم يعطون جوائز لعملائهم الذين اشترروا منهم كمية مخصوصة ولو في صفقات متعددة..... فهي هبة مبتدأة موعودة من البائع لتشجيع الناس على ان يشتروا البضائع منه.

(۲)۔۔۔ مذکورہ آفر لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ کمپنی کا ایک ہزار روپے اپنے اکاؤنٹ میں رکھنے کی شرط لگانا قرض ہے اور اسے برقرار رکھنے کی شرط پر کسٹمر کو سو روپے مفت دینا قرض پر مشروط نفع ہے، اور قرض پر کسی قسم کا مشروط نفع لینا یا دینا سود ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے، لہذا کمپنی کی مذکورہ آفر لینے سے بچنا لازم ہے۔ (ماخذہ تجویب ۹/۱۷۰۶)..... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم.

محمد ادریس

محمد ادریس سیالکوٹی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶ / شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ

22 / اپریل / 2019ء

الجواب صحیح
محمد ادریس عفی عنہ
۱۶ / ۲۲ / ۲۰۱۹



الجواب صحیح
احقر محمد رفیع غفر اللہ عنہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶ / شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ

22 / اپریل / 2019ء

